

سوال

کیا رخ الیدین کے بغیر نماز ہو جاتی ہے؟

جواب

والسلامة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسالت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ن: (631)

جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھا کرو۔

وردہ بالا حدیث مبارکہ میں رسول اللہ نے حکم دیا ہے کہ تم ویسے نماز پڑھو جیسے تم مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے چار موقعوں پر رخ الیدین کرنا ثابت ہے:

وقت

وجہ

انکار

4. جب تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے (یعنی پہلے تشہد کے بعد)

ن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ہے:

ن: (739)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے۔ جب رکوع کرتے تب بھی اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے۔ اور جب سجدہ اللہ منہ کہتے تو بھی اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب دو رکعت ادا کر کے کھڑے ہوئے تو بھی اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

نہ اللہ نے اس مسئلے پر "جزء رخ الیدین" کے نام سے مستقل کتاب لکھی ہے۔ انہوں نے اپنی اسی کتاب میں رخ الیدین کے بارے میں حسن بصری رحمہ اللہ کا قول نقل کیا ہے، وہ فرماتے ہیں:

کان أصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یزفون یدینہم

رعلیہ وسلم کے صحابہ کرام (نماز میں رکوع جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد) رخ الیدین کیا کرتے تھے۔

م بخاری رحمہ اللہ امام حسن بصری رحمہ اللہ کے اس قول پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ثم ینشئ أحد من أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم دون أحد، ولم یثبت عندنا بل العلم عن أحد من أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم أنه لم یزف یدیه

بر (7)

ن کو اپنی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق پڑھنی چاہیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رخ الیدین کیا کرتے تھے تو ہمیں بھی کرنا چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت واضح ہونے کے بعد کسی عالم کی تقلید کرتے ہوئے اسے جھوٹا بالکل جائز نہیں ہے۔

م شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

أجمع المسلمون علی أن من استأنت لذات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لم یحک لذات ذمته لئلا یؤثر (مدارج السالکین: جلد 2، 319)

نہ کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا ادراک ہو جائے، اس کے لئے اس سنت کو کسی غیر کے قول کی وجہ سے جھوٹا دینا جائز نہیں ہے۔

اس موضوع پر تفصیل سے جاننے کے لیے درج ذیل کتب کا مطالعہ مفید رہے گا۔

نور العینین فی مسئلہ رفع الیدین عند الركوع وبعده فی الصلوة

از زبیر علی زئی رحمہ اللہ

کیا رفع الیدین منوخ ہے؟

از حافظ محمد ادریس کیلانی

لہ رفع الیدین پر ایک نئی کاوش کا تحقیقی جائزہ

از ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

میں رفع الیدین کیوں کروں؟

از ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی

واللہ اعلم بالصواب۔